بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرفان القرآن

پارہ ۲۶

ترجمہ

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

https://irfan-ul-quran.com

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں۔

اِشاعت نمبر 1 : جولائی 2011ء (تعداد: 2,000)
اِشاعت نمبر 2 : مئی 2015ء (تعداد: 1,100)

مطبع: منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

ISBN 798-969-32-0879-5

آن لائن مطالعہ اور تلاوت کے لیے دیکھیے:
www.irfan-ul-quran.com

منہاج القرآن پبلیکیشنز

365-M, Model Town, Lahore, Pakistan.
Ph. [+92-42] 111 140 140 [ext. 153], 3516 5338
Fax. [+92-42] 3516 3354
Yousuf Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Ph. [+92-42] 3723 7695
www.minhaj.org | www.minhaj.biz
mqi.salespk@gmail.com
facebook.com/TahirulQadri | twitter.com/TahirulQadri

https://irfan-ul-quran.com

☆ (تحقیق حق اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)۔

اٰیاتھا ٣٥ ٤٦ سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ٦٦ رکوعاتھا ٤

آیات ٣٥ سورۃ الاحقاف مکی ہے رکوع ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ مَا

حا میم ☆o اس کتاب کا نازل کیا جانا اللہ کی جانب سے ہے جو غالب حکمت والا ہےo اور

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور اس (مخلوقات) کو جو ان کے درمیان ہے پیدا نہیں کیا مگر حکمت اور مقررہ مدّت (کے تعیّن) کے

مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ قُلْ

ساتھ، اور جنہوں نے کفر کیا ہے انہیں جس چیز سے ڈرایا گیا اسی سے رُوگردانی کرنے والے ہیںo آپ فرما دیں

اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ

کہ مجھے بتاؤ تو کہ جن (بتوں) کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا چیز تخلیق کی ہے یا

الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ

(یہ دکھا دو کہ) آسمانوں (کی تخلیق) میں ان کی کوئی شراکت ہے۔ تم میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی

قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَنْ

کتاب یا (اگلوں کے) علم کا کوئی بقیّہ حصّہ (جو منقول چلا آ رہا ہو ثبوت کے طور پر) پیش کرو۔ اگر تم سچے ہوo اور اس

اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى

شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہوسکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسے (بتوں) کی عبادت کرتا ہے جو قیامت کے دن تک اسے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِذَا حُشِرَ

(سوال کا) جواب نہ دے سکیں اور وہ (بت) ان کی دعاء و عبادت سے (ہی) بے خبر ہیںo اور جب لوگ (قیامت کے دن) جمع

https://irfan-ul-quran.com

النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾ وَ

کئے جائینگے تو وہ (معبودانِ باطلہ) انکے دشمن ہونگے اور (اپنی براءت کی خاطر) ان کی عبادت سے ہی منکر ہو جائیں گےo اور

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں (تو) جو لوگ کفر کر رہے ہیں حق (یعنی قرآن) کے بارے میں،

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

جبکہ وہ ان کے پاس آ چکا، کہتے ہیں یہ کھلا جادو ہےo کیا وہ لوگ (یہ) کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو (پیغمبر نے) گھڑ لیا ہے۔ آپ

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ

فرمادیں: اگر اسے میں نے گھڑا ہے تو تم مجھے اللہ (کے عذاب) سے (بچانے کا) کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے، اور وہ ان (باتوں) کو

بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَ

خوب جانتا ہے جو تم اس (قرآن) کے بارے میں طعنہ زنی کے طور پر کر رہے ہو۔ وہی (اللہ) میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے، اور وہ بڑا بخشنے والا بہت رحم

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٨﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ

فرمانے والا ہےo آپ فرمادیں کہ میں (انسانوں کی طرف) کوئی پہلا رسول نہیں آیا (کہ مجھ سے قبل رسالت کی کوئی مثال ہی نہ ہو) اور میں از خود (یعنی محض اپنی

وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

عقل و درایت سے) نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ وہ جو تمہارے ساتھ کیا جائے گا، (میرا علم تو یہ ہے کہ) میں صرف اس وحی کی پیروی کرتا

اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ

ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے (وہی مجھے ہر شے کا علم عطا کرتی ہے) اور میں تو صرف (اس علم بالوحی کی بنا پر) واضح ڈر سنانے والا ہوںo فرمادیجئے: ذرا بتاؤ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا ہو اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ (بھی پہلی آسمانی کتابوں سے) اس جیسی

عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

کتاب (کے اترنے کے ذکر) پر گواہی دے پھر وہ (اس پر) ایمان (بھی) لایا ہو اور تم (اسکے باوجود) غرور کرتے رہے (تو تمہارا انجام کیا ہو

https://irfan-ul-quran.com

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ

گا؟) بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ٥ اور کافروں نے مومنوں سے کہا: اگر یہ (دینِ محمدی ﷺ) بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف

كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ

ہم سے پہلے نہ بڑھتے (ہم خود ہی سب سے پہلے اسے قبول کر لیتے) اور جب ان (کفار) نے (خود) اس سے ہدایت نہ پائی تو

هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿١١﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ

اب کہتے ہیں کہ یہ تو پرانا جھوٹ (اور بہتان) ہے ٥ اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب (تورات) پیشوا اور رحمت تھی،

وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ

اور یہ کتاب (اس کی) تصدیق کرنے والی ہے، عربی زبان میں ہے تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ہے اور

وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ

نیکوکاروں کے لئے خوشخبری ہو ٥ بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر انہوں نے

اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾ اُولٰٓئِكَ

استقامت اختیار کی تو ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ٥ یہی لوگ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

اہلِ جنت ہیں جو اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ یہ ان اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے ٥

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم فرمایا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے (پیٹ میں)

وَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى

اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف کے ساتھ جنا، اور اس کا (پیٹ میں) اٹھانا اور اسکا دودھ چھڑانا (یعنی زمانۂ حمل و رضاعت)

اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ

تیس ماہ (پر مشتمل) ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور (پھر) چالیس سال (کی پختہ عمر) کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے:

https://irfan-ul-quran.com

اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین

وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ وَ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚ

پر فرمایا ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک اعمال کروں جن سے تو راضی ہو اور میرے لئے میری اولاد میں نیکی اور خیر رکھ دے۔

اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَ اِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ

بیشک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں یقیناً فرمانبرداروں میں سے ہوں o یہی وہ لوگ ہیں

نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَ نَتَجَاوَزُ عَنۡ سَیِّاٰتِهِمۡ فِیۡۤ

ہم جن کے نیک اعمال قبول کرتے ہیں اوران کی کوتاہیوں سے درگزر فرماتے ہیں

اَصۡحٰبِ الۡجَنَّةِ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِیۡ کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾

(یہی) اہلِ جنت ہیں۔ یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہےo

وَ الَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَیۡهِ اُفٍّ لَّکُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَ

اور جس نے اپنے والدین سے کہا: تم سے بیزاری ہے، تم مجھے (یہ) وعدہ دیتے ہو کہ میں (قبر سے دوبارہ زندہ کر کے) نکالا جاؤں گا

قَدۡ خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِیۡ ۚ وَ هُمَا یَسۡتَغِیۡثٰنِ اللّٰهَ

حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکیں۔ اب وہ دونوں (ماں باپ) اللہ سے فریاد کرنے لگے (اور لڑکے سے کہا:) تو ہلاک ہو

وَیۡلَکَ اٰمِنۡ ۖۗ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ

گیا۔ (اے لڑکے!) ایمان لے آ، بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تو وہ (جواب میں) کہتا ہے یہ (باتیں) اگلے لوگوں کے جھوٹے

اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ حَقَّ عَلَیۡهِمُ الۡقَوۡلُ

افسانوں کے سوا (کچھ) نہیں ہیںo یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں فرمانِ (عذاب) ثابت ہو چکا

فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ؕ اِنَّهُمۡ

ہے بہت سی امتوں میں جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں جنّات کی (بھی) اور انسانوں کی (بھی)، بیشک وہ (سب)

https://irfan-ul-quran.com

كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ

نقصان اٹھانے والے تھےo اور سب کیلئے ان (نیک و بد) اعمال کی وجہ سے جو انہوں نے کئے (جنت و دوزخ میں الگ الگ) درجات

اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مقرر ہیں تاکہ (اللہ) ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گاo اور جس دن کافر لوگ آتشِ دوزخ کے

عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

سامنے پیش کئے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا)، تم اپنی لذیذ و مرغوب چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں ہی حاصل کر چکے

بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ

اور ان سے (خوب) نفع اندوز بھی ہو چکے۔ پس آج کے دن تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع وَاذْكُرْ ع ٢

تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے (بھی) کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھےo اور (اے حبیب!) آپ قوم عاد کے

اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ

بھائی (ھود علیہ السلام) کا ذکر کیجئے، جب انہوں نے (عُمان اور مُھرہ کے درمیان یمن کی ایک وادی) اَحقاف میں اپنی قوم کو (اعمال بد

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ

کے نتائج سے) ڈرایا حالانکہ اس سے پہلے اور اس کے بعد (بھی کئی) ڈرانے والے (پیغمبر) گزر چکے تھے کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا

پرستش نہ کرنا، مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم پر بڑے (ہولناک) دن کا عذاب (نہ) آ جائےo وہ کہنے لگے کہ کیا آپ ہمارے پاس اس لئے آئے

عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾

ہیں کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے برگشتہ کر دیں، پس وہ (عذاب) لے آئیں جس سے ہمیں ڈرا رہے ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیںo

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ

انہوں نے کہا کہ (اس عذاب کے وقت کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تمہیں وہی احکام پہنچا رہا ہوں جو میں دے کر بھیجا گیا

https://irfan-ul-quran.com

وَلٰكِنِّيٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

ہوں لیکن میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو ٥ پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی طرح اپنی وادیوں کے سامنے

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ

آتا ہوا دیکھا تو کہنے لگے: یہ (تو) بادل ہے جو ہم پر برسنے والا ہے، (ایسا نہیں ہے) بلکہ وہ (بادل) تو وہ (عذاب) ہے

هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾ ۙ تُدَمِّرُ

جس کی تم نے جلدی مچا رکھی تھی۔ (یہ) آندھی ہے جس میں دردناک عذاب (آ رہا) ہے ٥ (جو) اپنے پروردگار کے

كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ

حکم سے ہر شے کو تباہ و برباد کر دے گی پس وہ ایسے (تباہ) ہو گئے کہ ان کے (مسمار) گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ ہم

نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ

مجرم لوگوں کو اِس طرح سزا دیا کرتے ہیں ٥ (اے اہلِ مکّہ) درحقیقت ہم نے ان کو ان امور میں طاقت و قدرت

فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ

دے رکھی تھی جن میں ہم نے تم کو قدرت نہیں دی اور ہم نے انہیں سماعت اور بصارت اور دل و دماغ (کی بے بہا صلاحیتوں)

سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا

سے نوازا تھا مگر نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آ سکے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ (ہی) ان کے دل و دماغ جبکہ وہ اللہ

يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾ ع ٣

کی نشانیوں کا انکار ہی کرتے رہے اور (بالآخر) اس (عذاب) نے انہیں آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ٥

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

اور (اے اہلِ مکّہ) بیشک ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو تمہارے اردگرد تھیں اور ہم نے اپنی نشانیاں بار بار ظاہر کیں تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

(کفر سے) رجوع کر لیں ٥ پھر ان (بتوں) نے ان کی مدد کیوں نہ کی جن کو انہوں نے تقرّبِ (الٰہی) کے لئے اللہ کے سوا

https://irfan-ul-quran.com

اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَ مَا

معبود بنا رکھا تھا، بلکہ وہ (معبودانِ باطلہ) ان سے گم ہو گئے، اور یہ (بتوں کو معبود بنانا) ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ بہتان

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَ اِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

(تھا) جو وہ باندھا کرتے تھےo اور (اے حبیب!) جب ہم نے جنّات کی ایک جماعت کو آپ کی طرف متوجہ کیا جو قرآن غور سے

يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا

سنتے تھے۔ پھر جب وہ وہاں (یعنی بارگاہِ نبوت میں) حاضر ہوئے تو انہوں نے (آپس میں) کہا: خاموش رہو، پھر جب (پڑھنا)

قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا

ختم ہو گیا تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈر سنانے والے (یعنی داعی الی الحق) بن کر واپس گئےo انہوں نے کہا: اے ہماری قوم! (یعنی اے

سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

قومِ جنّات) بیشک ہم نے ایک (ایسی) کتاب سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کی تورات) کے بعد اتاری گئی ہے (جو) اپنے سے پہلے (کی

يَهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾ يٰقَوْمَنَاۤ

کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے (وہ) سچّے (دین) اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتی ہےo اے ہماری قوم! تم اللہ کی

اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ

طرف بلانے والے (یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بات قبول کرلو اور ان پر ایمان لے آؤ (تو) اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور

يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾ وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ

تمہیں دردناک عذاب سے پناہ دے گاo اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بات قبول نہیں

بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ

کرے گا تو وہ زمین میں (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ ہی اس کے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار ہوں گے۔ یہی

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ

لوگ کھلی گمراہی میں ہیںo کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور

https://irfan-ul-quran.com

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ

وہ ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں اس بات پر (بھی) قادر ہے کہ وہ مُردوں کو (دوبارہ)

يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

زندہ فرما دے۔ کیوں نہیں، بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہےo اور جس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا

آتشِ دوزخ کے سامنے پیش کئے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا) کیا یہ (عذاب) برحق نہیں ہے؟ وہ کہیں

بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾

گے: کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (برحق ہے)، ارشاد ہو گا: پھر عذاب کا مزہ چکھو جس کا تم انکار کیا کرتے تھےo

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ

(اے حبیب!) پس آپ صبر کئے جائیں جس طرح (دوسرے) عالی ہمّت پیغمبروں نے صبر کیا تھا اور آپ ان (منکروں) کیلئے (طلبِ عذاب

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً

میں) جلدی نہ فرمائیں، جس دن وہ اس (عذابِ آخرت) کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو (خیال کرینگے) گویا وہ (دنیا میں) دن

مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع

کی ایک گھڑی کے سوا ٹھہرے ہی نہیں تھے، (یہ اللہ کی طرف سے) پیغام کا پہنچایا جانا ہے، نافرمان قوم کے سوا دیگر لوگ ہلاک نہیں کئے جائیں گےo

اٰیاتھا ٣٨ ٤٧ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ ٩٥ رکوعاتھا ٤

آیات ٣٨ سورۃ محمد مدنی ہے رکوع ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾ وَ

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا (تو) اللہ نے ان کے اعمال (اخروی اجر کے لحاظ سے) برباد کر دیئےo اور

https://irfan-ul-quran.com

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور اس (کتاب) پر ایمان لائے جو محمد (ﷺ) پر نازل کی گئی

مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَصْلَحَ

ہے اور وہی ان کے رب کی جانب سے حق ہے اللہ نے ان کے گناہ ان (کے نامۂ اعمال) سے مٹا دیئے اور ان کا

بَالَهُمْ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَ اَنَّ

حال سنوار دیاo یہ اس لئے کہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ باطل کے پیچھے چلے اور جو لوگ ایمان لائے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

انہوں نے اپنے رب کی طرف سے (اتارے گئے) حق کی پیروی کی، اسی طرح اللہ لوگوں کے

اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝٣ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لئے ان کے احوال بیان فرماتا ہےo پھر جب (میدان جنگ میں) تمہارا مقابلہ (متحارب) کافروں سے ہو تو (دورانِ جنگ) ان کی

فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ قف

گردنیں اڑا دو☆ یہاں تک کہ جب تم انہیں (جنگی معرکہ میں) خوب قتل کر چکو تو (بقیہ قیدیوں کو) مضبوطی سے باندھ لو، پھر اس کے بعد یا تو

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ قف ۵

(انہیں) احسان کرتے ہوئے (بلا معاوضہ چھوڑ دو) یا فدیہ (یعنی معاوضۂ رہائی) لے کر (آزاد کر دو) یہاں تک کہ جنگ (کرنے والی مخالف

ذٰلِكَ ۛؕ وَ لَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۠

فوج) اپنے ہتھیار رکھ دے (یعنی صلح و امن کا اعلان کر دے)۔ یہی (حکم) ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے (بغیر جنگ) انتقام لے لیتا مگر

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ

(اس نے ایسا نہیں کیا) تاکہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزمائے، اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے گئے تو وہ ان کے اعمال کو ہرگز

يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٤ سَيَهْدِيْهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ ۝٥ وَ

ضائع نہ کرے گاo وہ عنقریب انہیں (جنت کی) سیدھی راہ پر ڈال دے گا اور ان کے احوالِ (اُخروی) کو خوب بہتر کر دے گاo اور (بالآخر)

وقد يبتدا بقوله ذٰلِكَ ؕ ولكن حسن اتصاله بما قبله ويوقف على ذٰلِكَ ؕ ☆ (کیونکہ انہوں نے انسانیت کا قتل عام کیا اور فساد انگیزی کے ذریعے امن برباد کیا)۔

مع ١٣

https://irfan-ul-quran.com

يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

انہیں جنت میں داخل فرما دے گا جسکی اس نے (پہلے ہی سے) انہیں خوب پہچان کرا دی ہےo اے ایمان والو! اگر تم اللہ

تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ⑦ وَالَّذِيْنَ

(کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے قدموں کو مضبوط رکھے گاo اور جنہوں نے کفر کیا تو ان

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ⑧ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

کے لئے ہلاکت ہے اور (اللہ نے) ان کے اعمال برباد کر دیئےo یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اس (کتاب) کو

كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ⑨ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

ناپسند کیا جو اللہ نے نازل فرمائی تو اس نے ان کے اعمال اکارت کر دیئےo کیا انہوں نے زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

سفر و سیاحت نہیں کی کہ وہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ اللہ نے ان پر

دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

ہلاکت و بربادی ڈال دی۔ اور کافروں کے لئے اسی طرح کی بہت سی ہلاکتیں ہیںo یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ان

مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ⑪ ع اِنَّ ع ٥

لوگوں کا ولی و مددگار ہے جو ایمان لائے ہیں اور بیشک کافروں کے لئے کوئی ولی و مددگار نہیں ہےo بیشک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے بہشتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ

نہریں جاری ہوں گی، اور جن لوگوں نے کفر کیا اور (دنیوی) فائدے اٹھا رہے ہیں اور (اس طرح)

يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ⑫ وَكَاَيِّنْ

کھا رہے ہیں جیسے چوپائے (جانور) کھاتے ہیں سو دوزخ ہی ان کا ٹھکانا ہےo اور (اے حبیب!) کتنی ہی بستیاں تھیں جن کے

https://irfan-ul-quran.com

مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ

باشندے (وسائل واقتدار میں) آپکے اس شہر (مکّہ کے باشندوں) سے زیادہ طاقتور تھے جس (کے مقتدر وڈیروں) نے آپکو (بصورتِ ہجرت)

اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

نکال دیا ہے، ہم نے انہیں (بھی) ہلاک کر ڈالا پھر ان کا کوئی مددگار نہ ہوا (جو انہیں بچا سکتا)o سو کیا وہ شخص جو اپنے رب کیطرف سے واضح دلیل پر (قائم)

رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾ مَثَلُ

ہو ان لوگوں کی مثل ہو سکتا ہے جن کے برے اعمال ان کیلئے آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہوںo جس

الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ

جنّت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں (ایسے) پانی کی نہریں ہوں گی جس میں کبھی (بو یا رنگت کا) تغیّر

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ

نہ آئے گا، اور (اس میں ایسے) دودھ کی نہریں ہوں گی جس کا ذائقہ اور مزہ کبھی نہ بدلے گا، اور (ایسی) شرابِ (طہور) کی نہریں ہوں گی

لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

جو پینے والوں کیلئے سراسر لذّت ہے، اور خوب صاف کئے ہوئے شہد کی نہریں ہوں گی، اور ان کیلئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور

الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ

ان کے رب کی جانب سے (ہر طرح کی) بخشائش ہو گی، (کیا یہ پرہیزگار) ان لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے جو ہمیشہ دوزخ میں رہنے

سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿١٥﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

والے ہیں اور جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ ان کی آنتوں کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دے گاo اور ان میں سے بعض وہ لوگ بھی ہیں جو آپکی طرف

اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا

(دل اور دھیان لگائے بغیر) صرف کان لگائے سنتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ آپکے پاس سے نکل کر (باہر) جاتے ہیں تو ان لوگوں سے پوچھتے

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۚ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

ہیں جنہیں علم (نافع) عطا کیا گیا ہے کہ ابھی انہوں نے (یعنی رسول اللہ ﷺ نے) کیا فرمایا تھا؟ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مُہر لگا دی

https://irfan-ul-quran.com

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى

ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں ٥ اور جن لوگوں نے ہدایت پالی ہے، اللہ ان کی ہدایت کو اور زیادہ فرما دیتا ہے اور انہیں ان

وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ

کے مقامِ تقویٰ سے سرفراز فرماتا ہے ٥ تو اب یہ (منکر) لوگ صرف قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک

تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ

آ پہنچے؟ سو واقعی اس کی نشانیاں (قریب) آ پہنچی ہیں، پھر انہیں ان کی نصیحت کہاں (مفید) ہو گی جب (خود) قیامت

ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ

(ہی) آ پہنچے گی ٥ پس جان لیجیے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ (اظہارِ عبودیت اور تعلیمِ امت کی خاطر اللہ سے) معافی مانگتے رہا کریں کہ کہیں آپ سے (اپنی شانِ اَقدس اور خصوصی عظمت و رِفعت کے تناظر میں) خلافِ اَولیٰ فعل صادر نہ ہو جائے☆ اور مومن

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ ع

مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی طلبِ مغفرت (یعنی ان کی شفاعت) فرماتے رہا کریں (یہی ان کا سامان بخشش ہے)، اور (اے لوگو!) اللہ (دنیا میں) تمہارے چلنے پھرنے کے ٹھکانے اور (آخرت میں) تمہارے ٹھہرنے کی منزلیں (سب) جانتا ہے ٥

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ

اور ایمان والے کہتے ہیں کہ (اپنے دفاع میں جنگ کی اِجازت سے متعلق) کوئی سورت کیوں نہیں اتاری جاتی؟ پھر جب کوئی واضح سورت

سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ

نازل کی جاتی ہے اور اس میں (دفاعی) جنگ کا (صریحاً) ذکر کیا جاتا ہے تو آپ ایسے لوگوں کو جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے (اور وہ

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ

آپ کی اور مسلمانوں کی سلامتی نہیں چاہتے) ملاحظہ فرماتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف (اس طرح) دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص دیکھتا ہے جس پر

الْمَوْتِ ۗ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾ ج طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۚ فَاِذَا عَزَمَ

موت کی غشی طاری ہو رہی ہو۔ سو ان کے لیے خرابی ہے ٥ فرمانبرداری اور اچھی گفتگو (ان کے حق میں بہتر) ہے، پھر جب حکمِ جہاد قطعی (اور پختہ) ہو گیا

☆ (حالانکہ وہ فعل اپنی جگہ شرعاً اکمل جائز بلکہ مستحسن ہو گا مگر آپ ﷺ کا مقامِ مرتبہ اور عظمت و رفعت محض جواز اور استحسان کے مراتب سے بھی بہت بلند اور ارفع و اعلیٰ ہے)۔

https://irfan-ul-quran.com

الْاَمْرُ قف فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ج ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ

تو اگر وہ اللہ سے (اپنی اطاعت اور وفاداری میں) سچّے رہتے تو ان کیلئے بہتر ہوتا o پس (اے منافقو!) تم سے توقع یہی ہے کہ اگر تم (قتال

اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾

سے گریز کر کے بچ نکلو اور) حکومت حاصل کر لو تو تم زمین میں فساد ہی برپا کرو گے اور اپنے (ان) قرابتی رشتوں کو توڑ ڈالو گے ☆ o

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا کر دیا ہے اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے o

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ

کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے (لگے ہوئے) ہیں o بیشک جو لوگ

الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

پیٹھ پھیر کر پیچھے (کفر کی طرف) لوٹ گئے اس کے بعد کہ ان پر ہدایت واضح ہو چکی تھی شیطان نے انہیں (کفر کی طرف واپس

الْهُدَى لا الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ط وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

پلٹنا دھوکہ دہی سے) اچھا کر کے دکھایا، اور انہیں (دنیا میں) طویل زندگی کی امید دلائی o یہ اس لئے کہ انہوں نے

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ

ان لوگوں سے کہا جو اللہ کی نازل کردہ کتاب کو ناپسند کرتے تھے کہ ہم بعض امور میں تمہاری پیروی

الْاَمْرِ ج صلے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ

کریں گے اور اللہ ان کے خفیہ مشورہ کرنے کو خوب جانتا ہے o پھر (اس وقت ان کا حشر) کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی جان

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ

(اس حال میں) نکالیں گے کہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر ضربیں لگاتے ہوں گے؟ o یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اُس

اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ع ﴿٢٨﴾

(رَوِش) کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرتی ہے اور انہوں نے اسکی رضا کو ناپسند کیا تو اس نے ان کے (جملہ) اعمال اکارت کر دیئے o

☆ (جن کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے مواصلت اور مودّت کا حکم دیا ہے)

ع ٣ ٩ ٧

https://irfan-ul-quran.com

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں اور عداوتوں کو ہرگز ظاہر

اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ

نہ فرمائے گاo اور اگر ہم چاہیں تو آپکو بلاشبہ وہ (منافق) لوگ (اسطرح) دکھادیں کہ آپ انہیں ان کے چہروں کی علامت سے ہی پہچان

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَ

لیں، اور (اسی طرح) یقیناً آپ انکے اندازِ کلام سے بھی انہیں پہچان لیں گے، اور اللہ تمہارے سب اعمال کو (خوب) جانتا ہےo اور

لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَ

ہم ضرور تمہاری آزمائش کریں گے یہاں تک کہ تم میں سے (ثابت قدمی کیساتھ) جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو (بھی) ظاہر کردیں اور تمہاری

نَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

(منافقانہ بزدلی کی مخفی) خبریں (بھی) ظاہر کردیںo بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور رسول (ﷺ) کی مخالفت (اور ان

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

سے جدائی کی راہ اختیار) کی اس کے بعد کہ ان پر ہدایت (یعنی عظمت رسول ﷺ کی معرفت) واضح ہوچکی تھی وہ اللہ کا ہرگز کچھ نقصان نہیں کرسکیں گے

الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾

(یعنی رسول ﷺ کی قدر و منزلت کو گھٹا نہیں سکیں گے)، ☆ اور اللہ انکے (سارے) اعمال کو (مخالفتِ رسول ﷺ کے باعث) نیست و نابود کردے گاo

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ

اے ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کیا کرو اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کیا کرو اور

لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

اپنے اعمال برباد مت کروo بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾

سے روکا پھر اس حال میں مر گئے کہ وہ کافر تھے تو اللہ انہیں کبھی نہ بخشے گاo

☆ تمام امّتیں اسکا ہے (لن یضروا اللہ شیئا) ای لن یضروا رسول اللہ ﷺ بمشاقتہ و خلاف المصاف لتعظیم شانہ۔ ملاحظہ فرمائیں: البحر، البیضاوی، روح المعانی، روح البیان، الکشاف، ابو السعود وغیرہ۔ اس اسلوبِ کلام کی مثالیں قرآن مجید میں بہت ہیں۔ ان میں سے ایک سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۹ (یخدعون اللہ والذین اٰمنوا) ہے۔ اس مقام پر (یخدعون اللہ) (وہ اللہ اور اسکو دھوکہ دینا چاہتے ہیں) کہہ کر مراد (یخدعون رسول اللہ) (وہ اللہ کے رسول ﷺ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں) لیا گیا ہے۔

https://irfan-ul-quran.com

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ

(اے مومنو!) پس تم ہمت نہ ہارو اور ان (متحارب کافروں) سے صلح کی درخواست نہ کرو (کہیں تمہاری کمزوری ظاہر نہ ہو)، اور تم ہی

مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

غالب رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال (کا ثواب) ہرگز کم نہ کرے گا ○ بس دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ

ہے، اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو وہ تمہیں تمہارے (اعمال پر کامل) ثواب عطا فرمائے گا اور تم سے تمہارے

لَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا

مال طلب نہیں کرے گا ○ اگر وہ تم سے اس مال کو طلب کرلے پھر تمہیں طلب میں تنگی دے تو تمہیں (دل میں) تنگی محسوس ہوگی (اور) تم بخل کرو

وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا

گے اور (اسطرح) وہ تمہارے (دنیا پرستی کے باعث باطنی) زنگ ظاہر کردے گا ○ یاد رکھو تم وہ لوگ ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا

کرنے کیلئے بلایا جاتا ہے تو تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو بُخل کرتے ہیں، اور جو کوئی بھی بخل کرتا ہے وہ محض

يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ

اپنی جان ہی سے بخل کرتا ہے، اور اللہ بے نیاز ہے اور تم (سب) محتاج ہو، اور اگر تم (حکمِ الٰہی سے)

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾ ع

رُوگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ بدل کر دوسری قوم کو لے آئے گا پھر وہ تمہارے جیسے نہ ہوں گے ○

ع ٤ ١٠ ٨

اٰیاتھا ٢٩ ٤٨ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ١١١ رکوعاتھا ٤

آیات ٢٩ سورۃ الفتح مدنی ہے رکوع ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ○

https://irfan-ul-quran.com

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

(اے حبیبِ مکرم!) بیشک ہم نے آپ کیلئے (اسلام کی) روشن فتح (اور غلبہ) کا فیصلہ فرما دیا۔[1] ٥ تاکہ آپکی خاطر اللہ آپکی امّت (کے اُن تمام افراد) کی اگلی پچھلی

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ

خطائیں معاف فرما دے[2] (جنہوں نے آپکے حکم پر جہاد کئے اور قربانیاں دیں) اور (یوں اسلام کی فتح اور امّت کی بخشش کی صورت میں) آپ پر اپنی نعمت (ظاہراً

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾

وباطناً) پوری فرما دے اور آپ (کے واسطہ سے آپکی امّت) کو سیدھے راستہ پر ثابت قدم رکھے ٥ اور اللہ آپ کو نہایت باعزت مدد و نصرت سے نوازے ٥

هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا

وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسکین نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان پر

اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

مزید ایمان کا اضافہ ہو، اور آسمانوں اور زمین کے سارے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں،

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ٥ (یہ سب نعمتیں اس لئے جمع کی ہیں) تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ

بہشتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور (مزید یہ کہ) وہ ان کی لغزشوں کو

[2] یہاں حذفِ مضاف واقع ہوا ہے۔ مراد "ما تقدم من ذنب امتک و ما تأخر" ہے۔ کیونکہ آگے اُمت ہی کیلئے نزولِ سکینہ، دخولِ جنت اور بخششِ سیئات کی بشارت کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ مضمون آیت نمبر ۱ سے ۵ تک ملا کر پڑھیں تو معنی خود بخود واضح ہو جائے گا اور مزید تفصیل تفسیر میں ملاحظہ فرمائیں۔ جیسا کہ سورۃ المؤمن کی آیت نمبر ۵۵ کے تحت مفسرین کرام نے بیان کیا ہے کہ "لِذَنْبِکَ" میں "امت" مضاف ہے جو کہ محذوف ہے، لہٰذا اس بناء پر یہاں وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ سے مراد امت کے گناہ ہیں۔ امام نسفی، امام قرطبی اور علامہ شوکانی نے یہی معنی بیان کیا ہے۔ حوالہ جات ملاحظہ کریں۔

۱۔ (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ) أی لذنب أمتک یعنی اپنی امت کے گناہوں کی بخشش طلب کیجئے۔ (نسفی، مدارک التنزیل وحقائق التاویل، ۴:۳۵۹)

۲۔ (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ) قیل: لذنب أمتک حذف المضاف و أقیم المضاف الیه مقامه "واستغفر لذنبک کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس سے مراد امت کے گناہ ہیں۔ یہاں مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اس کا قائم مقام کر دیا گیا۔" (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، ۱۵:۳۲۴)

۳۔ وَقیل لذنبک لذنب امتک فی حقک "یہ بھی کہا گیا ہے کہ لذنبک یعنی آپ اپنے حق میں امت سے سرزد ہونے والی خطاؤں کی بخشش طلب کیجئے۔" (ابن حیان اندلسی، البحر المحیط، ۷:۴۷۱)

۴۔ (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ) قیل المراد ذنب أمتک فهو علی حذف المضاف "کہا گیا ہے کہ اس سے مراد امت کے گناہ ہیں اور یہ معنی مضاف کے محذوف ہونے کی بناء پر ہے۔" (علامہ شوکانی، فتح القدیر، ۴:۴۹۷)

[1] (اس لئے کہ آپ کی عظیم جدوجہد کا میابی کے ساتھ مکمل ہو جائے)

https://irfan-ul-quran.com

يُكَفِّرْ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ ﴿٥﴾

(بھی) ان سے دور کر دے (جیسے اس نے انکی خطائیں معاف کی ہیں)۔ اور یہ اللہ کے نزدیک (مومنوں کی) بہت بڑی کامیابی ہے o

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اور (اس لئے بھی کہ ان) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ

عذاب دے جو اللہ کے ساتھ بُری بدگمانیاں رکھتے ہیں، انہی پر بُری گردش (مقرر) ہے، اور ان پر

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿٦﴾

اللہ نے غضب فرمایا اور ان پر لعنت فرمائی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی، اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے o

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

اور آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں، اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا

حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ ﴿٨﴾

ہے o بیشک ہم نے آپکو (روزِ قیامت گواہی دینے کیلئے اعمال واحوالِ امت کا) مشاہدہ فرمانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے o

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ

تاکہ (اے لوگو!) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور آپ (ﷺ کے دین) کی مدد کرو اور آپ (ﷺ) کی بے حد تعظیم و تکریم کرو، اور (ساتھ)

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

اللہ کی صبح و شام تسبیح کرو o (اے حبیب!) بیشک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں، ان کے

اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ

ہاتھوں پر (آپ کے ہاتھ کی صورت میں) اللہ کا ہاتھ ہے۔ پھر جس شخص نے بیعت کو توڑا تو اس کے توڑنے کا وبال اس کی اپنی

عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا

جان پر ہوگا اور جس نے (اس) بات کو پورا کیا جس (کے پورا کرنے) پر اس نے اللہ سے عہد کیا تھا تو وہ عنقریب اسے بہت بڑا

https://irfan-ul-quran.com

عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ ع سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ

اجر عطا فرمائے گا ٥ عنقریب دیہاتیوں میں سے وہ لوگ جو (حدیبیہ میں شرکت سے) پیچھے رہ گئے تھے آپ سے (معذرۃً یہ) کہیں

اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا

گے کہ ہمارے اموال اور اہل وعیال نے ہمیں مشغول کر رکھا تھا (اسلئے ہم آپ کی معیت سے محروم رہ گئے) سو آپ ہمارے لئے

لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا

بخشش طلب کریں۔ یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ (باتیں) کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں۔ آپ فرمادیں کہ کون ہے جو

اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

تمہیں اللہ کے (فیصلے کے) خلاف بچانے کا اختیار رکھتا ہو اگر اس نے تمہارے نقصان کا ارادہ فرمالیا ہو یا تمہارے نفع کا ارادہ فرمالیا

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

ہو، بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے ٥ بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا کہ رسول (ﷺ) اور اہلِ ایمان (یعنی صحابہ رضی اللہ عنہم)

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ

اب کبھی بھی پلٹ کر اپنے گھر والوں کی طرف نہیں آئیں گے اور یہ (گمان) تمہارے دلوں میں (تمہارے نفس کی طرف سے)

ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَّمْ

خُوب آراستہ کردیا گیا تھا اور تم نے بہت ہی برا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے والی قوم بن گئے ٥ اور جو

يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾

اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان نہ لائے تو ہم نے کافروں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ٥

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾

اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے ٥

https://irfan-ul-quran.com

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا

جب تم (خیبر کے) اموالِ غنیمت کو حاصل کرنے کی طرف چلو گے تو (سفرِ حدیبیہ میں) پیچھے رہ جانے

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ

والے لوگ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دو کہ ہم تمہارے پیچھے ہو کر چلیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے فرمان کو

لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

بدل دیں۔ فرما دیجئے: تم ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آسکتے اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا تھا۔ سو اب وہ کہیں

بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ

گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو، بات یہ ہے کہ یہ لوگ (حق بات کو) بہت ہی کم سمجھتے ہیںo آپ دیہاتیوں

لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ

میں سے پیچھے رہ جانے والوں سے فرما دیں کہ تم عنقریب ایک سخت جنگجو قوم (سے جہاد) کی طرف

شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ

بلائے جاؤ گے تم ان سے جنگ کرتے رہو گے یا وہ مسلمان ہوجائیں گے، سو اگر تم حکم مان لوگے تو اللہ

اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

تمہیں بہترین اجر عطا فرمائے گا۔ اور اگر تم رُوگردانی کرو گے۔ جیسے تم نے پہلے رُوگردانی کی تھی تو وہ

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا

تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کردے گاo (جہاد سے رہ جانے میں) نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ

عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ

لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ (ہی) بیمار پر کوئی گناہ ہے، اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَ

اطاعت کرے گا وہ اسے بہشتوں میں داخل فرما دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی، اور جو شخص (اطاعت

https://irfan-ul-quran.com

النصف

مَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ

سے) منہ پھیرے گا وہ اسے درد ناک عذاب میں مبتلا کردے گاo بیشک اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ

(حدیبیہ میں) درخت کے نیچے آپ سے بیعت کررہے تھے، سو جو (جذبہ صدق و وفا) ان کے دلوں میں تھا اللہ نے معلوم

قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾

کرلیا تو اللہ نے ان (کے دلوں) پر خاص تسکین نازل فرمائی اور انہیں ایک بہت ہی قریب فتح (خیبر) کا انعام عطا کیاo

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾

اور بہت سے اموالِ غنیمت (بھی) جو وہ حاصل کر رہے ہیں، اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہےo

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ

اور اللہ نے (کئی فتوحات کے نتیجے میں) تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے جو تم آئندہ حاصل کرو گے مگر اس نے یہ (غنیمتِ خیبر) تمہیں جلدی عطا

كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

فرمادی اور (اہلِ مکہ، اہلِ خیبر، قبائل بنی اسد و غطفان الغرض تمام دشمن) لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے، اور تاکہ یہ مومنوں کیلئے (آئندہ کی کامیابی و فتح یابی

يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا

کی) نشانی بن جائے۔ اور تمہیں (اطمینان قلب کیساتھ) سیدھے راستہ پر (ثابت قدم اور) گامزن رکھےo اور دوسری (مکّہ، ھوازن اور حنین سے لے کر فارس

عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾

اور روم تک کی بڑی فتوحات) جن پر تم قادر نہ تھے بیشک اللہ نے (تمہارے لئے) ان کا بھی احاطہ فرمالیا ہے، اور اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہےo

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ

اور (اے مومنو!) اگر کافر لوگ (حدیبیہ میں) تم سے جنگ (شروع) کردیتے تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے، پھر وہ نہ کوئی دوست پاتے اور نہ مددگار

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ

(مگر اللہ کو معاہدۂ امن کے ذریعے تمہارے لیے کئی فتوحات کا دروازہ کھولنا مقصود تھا)o (یہ) اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی آرہی ہے، اور آپ اللہ کے

https://irfan-ul-quran.com

لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گےo اور وہی ہے جس نے سرحدِ مکّہ پر (حدیبیہ کے قریب) ان

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ

(کافروں) کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے اس کے بعد کہ اس نے تمہیں ان (کے گروہ)

عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِيْنَ

پر غلبہ بخش دیا تھا۔ اور اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہےo یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تمہیں

كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا

مسجدِ حرام سے روک دیا اور قربانی کے جانوروں کو بھی، جو اپنی جگہ پہنچنے سے رُکے پڑے رہے، اور اگر کئی ایسے مومن مرد

اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ

اور مومن عورتیں (مکّہ میں موجود نہ ہوتیں) جنہیں تم جانتے بھی نہیں ہو کہ تم انہیں پامال کر ڈالو گے اور تمہیں بھی لاعلمی میں

لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

ان کی طرف سے کوئی سختی اور تکلیف پہنچ جائے گی (تو ہم تمہیں اِسی موقع پر ہی جنگ کی اجازت دے دیتے۔ مگر فتحِ مکّہ کو

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا

مؤخر اس لئے کیا گیا) تا کہ اللہ جسے چاہے (صلح کے نتیجے میں) اپنی رحمت میں داخل فرمالے۔ اگر (وہاں کے کافر اور مسلمان)

لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ

الگ الگ ہو کر ایک دوسرے سے ممتاز ہو جاتے تو ہم ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب کی سزا دیتےo جب کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ

لوگوں نے اپنے دلوں میں متکبّرانہ ہٹ دھرمی رکھ لی (جو کہ) جاہلیت کی ضِد اور غیرت (تھی)

اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ

تو اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) اور مومنوں پر اپنی خاص تسکین نازل فرمائی اور انہیں کلمۂ تقویٰ پر

https://irfan-ul-quran.com

كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

مستحکم فرما دیا اور وہ اسی کے زیادہ مستحق تھے اور اس کے اہل (بھی) تھے، اور اللہ ہر چیز کو

شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿٢٦﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ

خوب جاننے والا ہے ٥ بیشک اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) کو حقیقت کے عین مطابق سچا خواب دکھایا تھا کہ تم لوگ، اگر اللہ نے چاہا تو ضرور بالضرور

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۙ مُحَلِّقِیْنَ

مسجد حرام میں داخل ہوگے امن وامان کیساتھ، (کچھ) اپنے سر منڈوائے ہوئے اور (کچھ) بال کتروائے ہوئے (اس حال میں کہ) تم خوفزدہ نہیں

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا

ہوگے، پس وہ (صلح حدیبیہ کو اس خواب کی تعبیر کے پیش خیمہ کے طور پر) جانتا تھا جو تم نہیں جانتے تھے سو اس نے اس (فتحِ مکّہ) سے بھی پہلے ایک

فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ

فوری فتح (حدیبیہ سے پلٹتے ہی فتحِ خیبر) عطا کر دی۔ (اور اس سے اگلے سال فتحِ مکّہ اور داخلۂ حرم عطا فرما دیا) ٥ وہی ہے جس نے اپنے رسول

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ

(ﷺ) کو ہدایت اور دینِ حق عطا فرما کر بھیجا تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے، اور (رسول ﷺ کی صداقت و

كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ؕ ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ

حقانیت پر) اللہ ہی گواہ کافی ہے ٥ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ (ﷺ) کی معیت اور سنگت میں ہیں (وہ)

مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

کافروں پر بہت سخت اور زور آور ہیں آپس میں بہت نرم دل اور شفیق ہیں۔ آپ انہیں کثرت سے رکوع کرتے ہوئے، سجود کرتے ہوئے دیکھتے ہیں

سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِیْمَاهُمْ فِیْ

وہ (صرف) اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے طلب گار ہیں۔ اُن کی نشانی اُن کے چہروں پر سجدوں کا اثر ہے (جو بصورتِ نور نمایاں ہے)۔ ان کے یہ

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَ

اوصاف تورات میں (بھی مذکور) ہیں اور ان کے (یہی) اوصاف انجیل میں (بھی مرقوم) ہیں۔ وہ (صحابہ ہمارے محبوبِ مکرّم کی) کھیتی کی طرح

ع ٣ ٩ ١١

معانقة ١٥

https://irfan-ul-quran.com

مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ قف كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

ہیں جس نے (سب سے پہلے) اپنی باریک سی کونپل نکالی، پھر اسے طاقتور اور مضبوط کیا، پھر وہ موٹی اور دبیز ہوگئی، پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ

(اور جب سرسبز و شاداب ہو کر لہلہائی تو) کاشتکاروں کو کیا ہی اچھی لگنے لگی (اللہ نے اپنے حبیب ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اسی طرح ایمان کے تناور

بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

درخت بنایا ہے) تاکہ اِن کے ذریعے وہ (محمد رسول اللہ ﷺ سے جلنے والے) کافروں کے دل جلائے، اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع

نیک اعمال کرتے رہے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا ہے ٥

ع ٤ ٣ ١٢

اٰیاتھا ١٨ ٤٩ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٦ رکوعاتھا ٢

آیات ١٨ سورۃ الحجرات مدنی ہے رکوع ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ٥

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اے ایمان والو! (کسی بھی معاملے میں) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے آگے نہ بڑھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو (کہ کہیں

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رسول ﷺ کی بے ادبی نہ ہو جائے)، بیشک اللہ (سب کچھ) سننے والا خوب جاننے والا ہے ٥ اے ایمان والو! تم اپنی آوازوں کو

لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ

نبیٔ مکرّم (ﷺ) کی آواز سے بلند مت کیا کرو اور اُنکے ساتھ اِس طرح بلند آواز سے بات (بھی) نہ کیا کرو جیسے تم ایک دوسرے

بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

سے بلند آواز کے ساتھ کرتے ہو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے سارے اعمال ہی (ایمان سمیت) غارت ہو جائیں اور تمہیں (ایمان اور

https://irfan-ul-quran.com

لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ

اعمال کے برباد ہوجانے کا) شعور تک بھی نہ ہوo بیشک جو لوگ رسول اللہ (ﷺ) کی بارگاہ میں (ادب و نیاز کے

رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ

باعث) اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے چُن کر خالص کرلیا ہے۔

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ

ان ہی کے لئے بخشش ہے اور اجرِ عظیم ہےo بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر

الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى

(آپ کے بلند مقام و مرتبہ اور آدابِ تعظیم کی) سمجھ نہیں رکھتےo اور اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود ہی

تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥

ان کی طرف باہر تشریف لے آتے تو یہ اُن کے لئے بہتر ہوتا، اور اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہےo

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا

اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق (شخص) کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کرلیا

اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ

کرو (ایسا نہ ہو) کہ تم کسی قوم کو لاعلمی میں (ناحق) تکلیف پہنچا بیٹھو، پھر تم اپنے کئے پر

نٰدِمِيْنَ ۝٦ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ

پچھتاتے رہ جاؤo اور جان لو کہ تم میں رسول اللہ (ﷺ) موجود ہیں، اگر وہ بہت سے

كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ

کاموں میں تمہارا کہنا مان لیں تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی

وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَ

محبت عطا فرمائی اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ فرمادیا اور کفر اور نافرمانی اور گناہ سے تمہیں

https://irfan-ul-quran.com

الْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ

متنفّر کر دیا، ایسے ہی لوگ دین کی راہ پر ثابت اور گامزن ہیںo (یہ) اللہ کے فضل اور (اسکی) نعمت (یعنی تم میں رسولِ اُمّی ﷺ کی

نِعْمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَ اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ

بعثت اور موجودگی) کے باعث ہے، اور اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہےo اور اگر مسلمانوں کے دوگروہ

الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ

آپس میں لڑائی کریں تو اُن کے درمیان صلح کرادیا کرو، پھر اگر ان میں سے ایک (گروہ) دوسرے پر

اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ

زیادتی اور سرکشی کرے تو اس (گروہ) سے لڑو جو زیادتی کا مرتکب ہورہا ہے یہاں تک کہ وہ (قیامِ اَمن کے) حکمِ الٰہی

اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ

کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ رجوع کرلے تو دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے

اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

کام لو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو بہت پسند فرماتا ہےo بات یہی ہے کہ (سب) اہلِ ایمان

اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

(آپس میں) بھائی ہیں۔ سو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرایا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ ع ١٠ ٣

تم پر رحم کیا جائےo اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے وہ لوگ اُن (تمسخر کرنے

عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى

والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں اُن (مذاق

اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا

اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں، اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے

https://irfan-ul-quran.com

بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ

برے نام رکھا کرو، کسی کے ایمان (لانے) کے بعد اسے فاسق و بدکردار کہنا بہت ہی برا نام ہے،

يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور جس نے توبہ نہیں کی سو وہی لوگ ظالم ہیںo اے ایمان والو! زیادہ تر گمانوں سے بچا کرو بیشک بعض گمان (ایسے)

اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

گناہ ہوتے ہیں (جن پر اُخروی سزا واجب ہوتی ہے) اور (کسی کے عیبوں اور رازوں کی) جستجو نہ کیا کرو اور نہ

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ

پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کی برائی کیا کرو، کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے،

لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

سو تم اس سے نفرت کرتے ہو۔ اور (اِن تمام معاملات میں) اللہ سے ڈرو بیشک اللہ توبہ کو بہت قبول فرمانے والا بہت

رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَ

رحم فرمانے والا ہےo اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمہیں (بڑی بڑی) قوموں اور قبیلوں

جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

میں (تقسیم) کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ باعزت وہ ہے جو تم میں زیادہ

اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ

پرہیزگار ہو، بیشک اللہ خوب جاننے والا خوب خبر رکھنے والا ہےo دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں،

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ

آپ فرما دیجئے، تم ایمان نہیں لائے، ہاں یہ کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل ہی

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ

نہیں ہوا، اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال (کے ثواب میں) سے کچھ

https://irfan-ul-quran.com

اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

بھی کم نہیں کرے گا، بیشک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہےo ایمان والے تو صرف وہ لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا

ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لائے، پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں اپنے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾

اموال اور اپنی جانوں سے جہاد کرتے رہے، یہی وہ لوگ ہیں جو (دعوائے ایمان میں) سچّے ہیںo

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي

فرما دیجئے، کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلا رہے ہو، حالانکہ اللہ اُن (تمام) چیزوں کو جانتا ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہےo

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ

یہ لوگ آپ پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے ہیں۔ فرما دیجئے: تم اپنے اسلام کا مجھ پر

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ

احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان فرماتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا راستہ دکھایا ہے، بشرطیکہ تم

صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ

(ایمان میں) سچے ہوo بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کے سب غیب جانتا ہے، اور اللہ جو عمل

اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع

بھی تم کرتے ہو اسے خوب دیکھنے والا ہےo

ع ٢ ٨ ١٤

اٰیاتھا ٤٥ ٥٠ سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ ٣٤ رکوعاتھا ٣

آیات ٤٥ سورۃ قٓ مکی ہے رکوع ٣

https://irfan-ul-quran.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

قٓ ۚ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ ۚ﴿۱﴾ بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَہُمۡ مُّنۡذِرٌ

قٓ☆۔ قسم ہے قرآنِ مجید کی o بلکہ اُن لوگوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُنہی میں سے

مِّنۡہُمۡ فَقَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا شَیۡءٌ عَجِیۡبٌ ۚ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتۡنَا

ایک ڈر سنانے والا آ گیا ہے سو کافر کہتے ہیں یہ عجیب بات ہے o کیا جب ہم مَر جائیں گے اور ہم مٹّی ہو جائیں گے

وَ کُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِکَ رَجۡعٌۢ بَعِیۡدٌ ﴿۳﴾ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ

(تو پھر زندہ ہوں گے)؟ یہ پلٹنا (فہم و ادراک سے) بعید ہے o بیشک ہم جانتے ہیں کہ زمین اُن (کے جسموں) سے (کھا کھا کر) کتنا کم

الۡاَرۡضُ مِنۡہُمۡ ۚ وَ عِنۡدَنَا کِتٰبٌ حَفِیۡظٌ ﴿۴﴾ بَلۡ کَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ

کرتی ہے، اور ہمارے پاس (ایسی) کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے o بلکہ (عجیب اور فہم و ادراک سے بعید بات تو یہ ہے کہ) انہوں نے حق

لَمَّا جَآءَہُمۡ فَہُمۡ فِیۡۤ اَمۡرٍ مَّرِیۡجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمۡ یَنۡظُرُوۡۤا اِلَی

(یعنی رسول ﷺ اور قرآن) کو جھٹلا دیا جب وہ اُن کے پاس آ چکا سو وہ خود (ہی) الجھن اور اضطراب کی بات میں (پڑے) ہیں o سو کیا انہوں نے

السَّمَآءِ فَوۡقَہُمۡ کَیۡفَ بَنَیۡنٰہَا وَ زَیَّنّٰہَا وَ مَا لَہَا مِنۡ فُرُوۡجٍ ﴿۶﴾ وَ

آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی جو ان کے اوپر ہے کہ ہم نے اسے کیسے بنایا ہے اور (کیسے) سجایا ہے اور اس میں کوئی شگاف (تک) نہیں ہے o اور

الۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰہَا وَ اَلۡقَیۡنَا فِیۡہَا رَوَاسِیَ وَ اَنۡۢبَتۡنَا فِیۡہَا مِنۡ

(اِسی طرح) ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس میں ہم نے بہت بھاری پہاڑ رکھے اور ہم نے اس میں ہر قسم کے

کُلِّ زَوۡجٍۭ بَہِیۡجٍ ﴿۷﴾ تَبۡصِرَۃً وَّ ذِکۡرٰی لِکُلِّ عَبۡدٍ مُّنِیۡبٍ ﴿۸﴾

خوشنما پودے اُگائے o (یہ سب) بصیرت اور نصیحت (کا سامان) ہے ہر اس بندے کیلئے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہے o

وَ نَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَکًا فَاَنۡۢبَتۡنَا بِہٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی برسایا پھر ہم نے اس سے باغات اُگائے اور کھیتوں کا

☆ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)

https://irfan-ul-quran.com

الْحَصِيْدِ ۙ﴿٩﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ﴿١٠﴾ رِّزْقًا

غلّہ (بھی)o اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے خوشے تہ بہ تہ ہوتے ہیںo (یہ سب کچھ اپنے) بندوں

لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾

کی روزی کے لئے (کیا) اور ہم نے اس (پانی) سے مُردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح (تمہارا) قبروں سے نکلنا ہوگاo

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۙ﴿١٢﴾ وَ

اِن (کفّارِ مکّہ) سے پہلے قومِ نوح نے، اور (سرزمینِ یمامہ کے اندھے) کنویں والوں نے، اور [1] ثمود نے جھٹلایاo اور [2] عاد نے اور (مصر کے

عَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ﴿١٣﴾ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ

حکمران) فرعون نے اور (ارضِ فلسطین میں سدوم اور عمورہ کی رہنے والی) قومِ لُوط نےo اور (مدین کے گھنے درختوں والے بَن) اَیکہ کے رہنے والوں نے (یہ قومِ شعیب

قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ اَفَعَيِيْنَا

تھی) اور (بادشاہِ یَمن اسعد ابوکریب) تُبَّع (الحِمْیَری) کی قوم نے، (الغرض اِن) سب نے رسولوں کو جھٹلایا، پس (اِن پر) میرا وعدۂ عذاب ثابت ہو کر رہاo سو کیا

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ ع وَ

ہم پہلی بار پیدا کرنے کے باعث تھک گئے ہیں؟ (ایسا نہیں) بلکہ وہ لوگ از سرِ نو پیدائش کی نسبت شک میں (پڑے) ہیںo اور

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَ

بیشک ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اُن وسوسوں کو (بھی) جانتے ہیں جو اس کا نفس (اس کے دل و دماغ میں)

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ

ڈالتا ہے۔ اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیںo جب دو لینے والے (فرشتے اس کے ہر قول و فعل کو تحریر میں)

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ

لے لیتے ہیں (جو) دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے ہیںo وہ مُنہ سے کوئی بات نہیں کہنے پاتا مگر اس کے

اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

پاس ایک نگہبان (لکھنے کے لئے) تیار رہتا ہےo اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آ پہنچی۔

[1] (ثمود اور رَسّ کے درمیان یہ فرق ہے کہ ثمود وادی القرٰی میں آباد تھے اور رَسّ کی قوم)
[2] (عاد یمن اور حضر موت کے درمیان احقاف میں آباد تھے اور رَسّ کی قوم)

لہٰذا مدینہ سے شام کی طرف تبوک کے قریب بستی حِجر میں آباد صالح علیہ السلام کی قوم۔

https://irfan-ul-quran.com

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ

(اے انسان!) یہی وہ چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھاo اور صُور پھونکا جائے گا، یہی

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ

(عذاب ہی) وعید کا دن ہےo اور ہر جان (ہمارے حضور اس طرح) آئے گی کہ اُس کا ایک ہانکنے والا (فرشتہ) اور (دوسرا اعمال

شَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ

پر) گواہ ہو گاo حقیقت میں تُو اِس (دن) سے غفلت میں پڑا رہا سو ہم نے تیرا

غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا

پردۂ (غفلت) ہٹا دیا پس آج تیری نگاہ تیز ہےo اور اس کے ساتھ رہنے والا (فرشتہ) کہے گا: یہ ہے جو

مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ ؕ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ ۙ

کچھ میرے پاس تیار ہےo (حکم ہو گا): پس تم دونوں (ایسے) ہر ناشکرگزار سرکش کو دوزخ میں ڈال دوo

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿٢٥﴾ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

جو نیکی سے روکنے والا ہے، حد سے بڑھ جانے والا ہے، شک کرنے اور ڈالنے والا ہےo جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا

اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا

معبود ٹھہرا رکھا تھا سو تم اسے سخت عذاب میں ڈال دوo (اب) اس کا (دوسرا) ساتھی (شیطان) کہے گا: اے ہمارے رب!

مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا

اِسے میں نے گمراہ نہیں کیا بلکہ یہ (خود ہی) پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھاo ارشاد ہو گا: تم لوگ میرے حضور

لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ

جھگڑا مَت کرو حالانکہ میں تمہاری طرف پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکا ہوںo میری بارگاہ میں فرمان

الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾ ع يَوْمَ نَقُوْلُ ٢ ١٢ ١٦

بدلا نہیں جاتا اور نہ ہی میں بندوں پر ظلم کرنے والا ہوںo اس دن ہم دوزخ

https://irfan-ul-quran.com

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾ وَ

سے فرمائیں گے: کیا تو بھر گئی ہے؟ اور وہ کہے گی: کیا کچھ اور زیادہ بھی ہے؟o اور جنت پرہیزگاروں

اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

کیلئے قریب کردی جائے گی، بالکل دُور نہیں ہوگیo (اور اُن سے ارشاد ہوگا): یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا (کہ) ہر توبہ

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿٣٢﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ

کرنیوالے (اپنے دین اور ایمان کی) حفاظت کرنیوالے کیلئے (ہے)o جو (خدائے) رحمان سے بِن دیکھے ڈرتا رہا اور (اللہ کی

بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿٣٣﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾

بارگاہ میں) رجوع وانابت والا دِل لے کر حاضر ہواo اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشگی کا دن ہےo

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

اِس (جنت) میں اُن کیلئے وہ تمام نعمتیں (موجود) ہونگی جن کی وہ خواہش کرینگے اور ہمارے حضور میں ایک نعمت مزید بھی ہے[1]o اور ہم نے اُن

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ

(کفار و مشرکینِ مکّہ) سے پہلے کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کردیا جو طاقت وقوّت میں ان سے کہیں بڑھ کر تھیں، چنانچہ انہوں نے (دنیا کے) شہروں کو

مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ

چھان مارا تھا کہ کہیں (موت یا عذاب سے) بھاگ جانے کی کوئی جگہ ہوo بے شک اِس میں یقیناً انتباہ اور تذکّر ہے اُس شخص کے لیے جو صاحبِ

اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

دل ہے[2] یا کان لگا کر سُنتا ہے[3] اور وہ (باطنی) مشاہدہ کرنے والا ہےo[4] اور بیشک ہم نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ

کو اور اُس (کائنات) کو جو دونوں کے درمیان ہے چھ زمانوں میں تخلیق کیا ہے، اور ہمیں کوئی تکان

لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

نہیں پہنچیo سو آپ اُن باتوں پر جو وہ کہتے ہیں صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح

[1] (یا اور بھی بہت کچھ ہے، مومن مشتاق سست ہو جائیں گے)
[2] (یعنی غفلت سے دوری اور قلبی بیداری رکھتا ہے)
[3] (یعنی توجہ کرکے اور غیر سے منقطع رکھتا ہے)
[4] (رہبر وقت اللہ کی نشانیوں کا)

https://irfan-ul-quran.com

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ

کیجئے طلوعِ آفتاب سے پہلے اور غروبِ آفتاب سے پہلےo اور رات کے بعض اوقات میں

فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَ اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ

بھی اس کی تسبیح کیجئے اور نمازوں کے بعد بھیo اور (اُس دِن کا حال) خوب سُن لیجئے جِس دن ایک پکارنے والا قریبی

مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ

جگہ سے پکارے گاo جِس دن لوگ سخت چنگھاڑ کی آواز کو بالیقین سنیں گے، یہی قبروں سے نکلنے

الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ اِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾

کا دن ہو گاo بیشک ہم ہی زندہ رکھتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری ہی طرف پلٹ کر آنا ہےo

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا

جِس دن زمین اُن پر سے پھٹ جائے گی تو وہ جلدی جلدی نکل پڑیں گے، یہ حشر (پھر سے لوگوں کو جمع کرنا) ہم پر

يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ

نہایت آسان ہےo ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اور آپ اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہیں،

بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾ ع ٣ ١٧

پس قرآن کے ذریعے اس شخص کو نصیحت فرمائیے جو میرے وعدۂ عذاب سے ڈرتا ہےo

اٰیاتھا ٦٠ ٥١ سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ٦٧ رکوعاتھا ٣

آیات ٦٠ سورۃ الذّاریات مکی ہے رکوع ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿٣﴾

اُڑا کر بکھیر دینے والی ہواؤں کی قسمo اور (پانی کا) بارِ گراں اٹھانے والی بدلیوں کی قسمo اور خراماں خراماں چلنے والی کشتیوں کی قسمo

https://irfan-ul-quran.com

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾ وَّ اِنَّ

اور کام تقسیم کرنے والے فرشتوں کی قسم o بیشک (آخرت کا) جو وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے بالکل سچا ہے o اور بیشک (اعمال کی) جزا و

الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِیْ

سزا ضرور واقع ہو کر رہے گی o اور (ستاروں اور سیّاروں کی) کہکشاؤں اور گزرگاہوں والے آسمان کی قسم o بیشک تم مختلف بے جوڑ

قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾ یُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ؕ﴿۹﴾ قُتِلَ

باتوں میں (پڑے) ہو o اِس (رسول ﷺ اور قرآن) سے وہی پھرتا ہے جسے (علمِ ازلی سے) پھیر دیا گیا o ظنّ و تخمین سے

الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿۱۱﴾ یَسْـَٔلُوْنَ

جھوٹ بولنے والے ہلاک ہو گئے o جو جہالت و غفلت میں (آخرت کو) بھول جانے والے ہیں o پوچھتے ہیں

اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ؕ﴿۱۲﴾ یَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

یومِ جزا کب ہو گا؟ o (فرما دیجئے:) اُس دن (ہو گا جب) وہ آتشِ دوزخ میں تپائے جائیں گے o

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

(اُن سے کہا جائے گا:) اپنی سزا کا مزہ چکھو، یہی وہ عذاب ہے جسے تم جلدی مانگتے ہو o

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ۙ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ

بیشک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں (لطف اندوز ہوتے) ہوں گے o اُن نعمتوں کو (کیف و سرور) سے لیتے ہوں گے جو اُن کا

رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ؕ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِیْلًا

رب انہیں (لطف و کرم سے) دیتا ہو گا۔ بیشک یہ وہ لوگ ہیں جو اس سے قبل (کی زندگی میں) صاحبانِ احسان تھے o وہ راتوں کو

مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

تھوڑی سی دیر سویا کرتے تھے o اور رات کے پچھلے پہروں میں (اٹھ اٹھ کر) مغفرت طلب کرتے تھے o

وَفِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِی الْاَرْضِ

اور اُن کے اموال میں سائل اور محروم (سب حاجتمندوں) کا حق مقرر تھا o اور زمین میں صاحبانِ ایقان

https://irfan-ul-quran.com

اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿٢٠﴾ وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ

(یعنی کامل یقین والوں) کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں o اور خود تمہارے نفوس میں (بھی ہیں)، سو کیا تم دیکھتے نہیں ہو o اور آسمان

فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَ

میں تمہارا رِزق (بھی) ہے اور وہ (سب کچھ بھی) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے o پس آسمان اور زمین کے مالک کی قَسم یہ (ہمارا

الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ ع هَلْ

وعدہ) اسی طرح یقینی ہے جس طرح تمہارا اپنا بولنا (تمہیں اس پر کامل یقین ہوتا ہے کہ مُنہ سے کیا کہہ رہے ہو) o کیا

اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿٢٤﴾ اِذْ دَخَلُوْا

آپ کے پاس ابراہیم (علیہ السلام) کے معزّز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے o جب وہ (فرشتے) اُن کے پاس آئے

عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ

تو انہوں نے سلام پیش کیا، ابراہیم (علیہ السلام) نے بھی (جواباً) سلام کہا، (ساتھ ہی دل میں سوچنے لگے کہ) یہ اجنبی لوگ ہیں o پھر

اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ قَالَ

جلدی سے اپنے گھر کی طرف گئے اور ایک فربہ بچھڑے کی سِیخ لے آئے o پھر اسے ان کے سامنے پیش کر دیا، فرمانے لگے:

اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ

کیا تم نہیں کھاؤ گے؟ o پھر اُن (کے نہ کھانے) سے دل میں ہلکی سی گھبراہٹ محسوس کی۔ وہ (فرشتے) کہنے لگے: آپ گھبرائیے

وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿٢٨﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ

نہیں اور اُن کو علم و دانش والے بیٹے (اسحاق علیہ السلام) کی خوشخبری سنا دی o پھر اُن کی بیوی (سارہ) حیرت و حسرت کی آواز نکالتے

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ

ہوئے متوجہ ہوئیں اور تعجّب سے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہنے لگی: (کیا) بوڑھیا بانجھ عورت (بچہ جنے گی؟) o (فرشتوں نے) کہا:

قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿٣٠﴾

ایسے ہی ہوگا، تمہارے رب نے فرمایا ہے۔ بیشک وہ بڑی حکمت والا بہت علم والا ہے o

ع ٢٣ ١٨ وقف لازم

https://irfan-ul-quran.com

علامات الوقف

o	یہ وقفِ تام یعنی ختمِ آیت کی علامت ہے جو درحقیقت گول ۃ ہے جسے دائرے o کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہیے لیکن اولیٰ اور غیر اولیٰ کی ترجیح کا خیال رکھیں، یعنی ایسی جگہ پر وقف کریں جہاں علامت قوی ہو جیسے م اور ط اگر لا ہو تو ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کا اختیار ہے۔
م	وقفِ لازم کی علامت ہے جہاں ٹھہرنا ضروری ہے اور اگر ٹھہرا نہ جائے تو معنی میں فرق پڑ جاتا ہے جس سے بعض مواقع پر کفر لازم آتا ہے۔
ط	وقفِ مطلق کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
ج	وقفِ جائز کی علامت ہے، ٹھہرنا بہتر ہے نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
ز	وقفِ مجوّز کی علامت ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	یہاں وقف کرنے کی رخصت ہے، البتہ ملا کر بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
ق	قِیلَ علیہِ الوقف کا مخفف ہے، یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
صلے	الوصل أولیٰ کا مخفف ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
صل	یہ قَدْ یُوْصَلُ کا مخفف ہے، یہاں وقف کرنا بہتر ہے۔
قف	یہ وقفِ بہتر کی علامت ہے، یہاں ٹھہر کر آگے پڑھنا چاہیے۔
س یا سکتہ	علامتِ سکتہ ہے یہاں اس طرح ٹھہرا جائے کہ سانس ٹوٹنے نہ پائے یعنی بغیر سانس لئے ذرا سا ٹھہریں۔
وقفة	سکتہ کو ذرا طول دیا جائے اور سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہریں لیکن سانس نہ ٹوٹے۔
لا	یہ علامت کہیں دائرۂ آیت کے اوپر آتی ہے اور کہیں متن میں، متن کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے اگر دائرۂ آیت کے اوپر ہو تو اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے اور بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
ک	کَذَالِکَ کی علامت ہے، یعنی جو علامت پہلے آئی وہی یہاں سمجھی جائے۔

https://irfan-ul-quran.com

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

رجسٹریشن نمبر:299

تاریخ اجراء:20-10-91 ترتیب نمبر: ڈی یو اے۔2(5) اوقاف/88

تصدیق کی جاتی ہے کہ ادارہ منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور کو اشاعتِ قرآن (طباعتی اغلاط سے مبرّا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشرِ قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

دستخط

ڈائریکٹر علماء اکیڈمی

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب، لاہور

سرٹیفکیٹ صحتِ متن

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرّا ہے۔

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فریدِ ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

حافظ قاری محمد مستمر خان
پروف ریڈر رجسٹرڈ محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

عرضِ ناشر

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود اگر کسی قاری کو کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع کر کے ممنون فرمائے۔

منہاج القرآن پبلی کیشنز

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

https://irfan-ul-quran.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

علماء اکیڈمی

مجلس اوقاف لاہور

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

رجسٹریشن نمبر 299

تاریخ اجراء 20-10-91 ترتیب نمبر ڈی او ایل-2(ک) اوقاف/88

تصدیق کی جاتی ہے کہ فرد/کمپنی/پریس ادارہ منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور کو اشاعتِ قرآن (طباعتی اغلاط سے مبرا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشر قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

ڈائریکٹر علماء اکیڈمی

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب، لاہور

20/10/91

https://irfan-ul-quran.com